21 جون 2016

اسٹیٹ بینک نے برانچ لیس بینکاری ایجنٹ کی تحویل اور انتظام کا فریم ورک جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے بینکوں اور مائیکروفنانس بینکوں کے لیے برانچ لیس بینکاری ایجنٹ کی تحویل (Acquisition) اور انتظام (management) کا فریم ورک جاری کر دیا ہے۔ یہ فریم ورک پہلے سے جاری کیے گئے برانچ لیس بینکاری کے ضوابط سے ہم آہنگ ہے۔

فریم ورک کے مطابق برانچ لیس بینکاری ایجنٹ کی تحویل اور انتظام کے لیے اسٹرے ٹجک سمت دینے اور نگرانی کے ذمہ دار بینکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز ہوں گے جبکہ سینئر مینجمنٹ ضروری اندرونی کنٹرولز تشکیل دے گی اور قابل اطلاق قوانین اور ضوابط پر عملدرآمد یقینی بنائے گی۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بحیثیتِ مجموعی سینٹرل ایجنٹ مینجمنٹ پالیسی تیار کر کے اسے نافذ کریں، جس میں ایجنٹ کے انتخاب کا کم از معیار، ایجنٹ کی ضروری مستعدی، کاروبار کے تجربے، مالی پوزیشن، صحت، ذاتی خصوصیات، ساکھ، قرضہ جاتی پروفائل وغیرہ کا احاطہ کیا گیا ہو۔

برانچ لیس بینکاری کے ضوابط کے تحت بینکوں کو اجازت ہوگی کہ وہ بنیادی بینکاری خدمات کی فراہمی کے غیر بینکاری ذرائع استعمال کرتے ہوئے ایجنٹ پر مبنی بینکاری خدمات مہیا کریں۔ قریبی ایجنٹ، چھوٹے کاروباری اداروں کے مالکان، خردہ دکانیں، فرنچائز وغیرہ بینکوں کی طرف سے صارفین کے لیے بنیادی بینکاری سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔

فی الوقت پاکستان بھر میں تین سو ہزار سے زائد ایجنٹ موجود ہیں، جس سے نقد رقوم کی وصولی، فراہمی، فنڈز کی منتقلی اور یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگیوں وغیرہ کے لیے انسانی اے ٹی ایم یا ٹچ پوائنٹس (touch points) کا ایک بڑا گرڈ (grid) تخلیق ہو گیا ہے۔ اس لیے اس ذریعے سے خدمات کی فراہمی کا مؤثر انتظام کرنا صارفین کو بہتر خدمات کی فراہمی اور بینکاری خدمات دینے کے لیے تیسرے فریق پر بینکوں کے انحصار سے پیدا ہونے والے خطرات کو زائل کرنا دونوں کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔

واضح رہے کہ اس فریم ورک کے تحت یہ بھی لازم ہے کہ بینک آپریشنل، سیالیت، ساکھ، قانونی، منی لانڈرنگ و دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرات کی جانچ اور زائل کرنے کے اقدامات کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ صارفین کی تعلیم، شکایات کے انتظام اور مسائل کے حل کے طریقہ کار سمیت صارفین کی آگاہی اور تحفظ یقینی بنایا جائے۔

****